



سوال

(558) داڑھی کٹوانے والے سے شادی کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

زید کی حقیقی بیٹی ہے اس نے بچہ کو کہا یہ آپ کی بیٹی ہے جہاں چاہیں آپ اس کا نکاح کر دیں۔

بچہ نے لڑکی کی شادی ایک داڑھی مندے سے کر دی جب کہ بچی درس نظامی کی فارغ شدہ ہے بچہ انتہائی درجے کا نیک اور بزرگ آدمی ہے اور عالم دین بھی ہے اور اس کی عمر تقریباً 65 برس سے اوپر ہے لڑکی کے گھر میں تنہائی میں جاتے ہیں وہ بچی ان سے پردہ بھی نہیں کرتی عمر اور ان کے دیگر ساتھیوں کا کہنا ہے کہ حضرت صاحب ان کے گھر ایسے اکیلے نہ جایا کریں ہو سکتا ہے آپ بدنام ہوں انہوں نے جواب دیا کہ میں نامردی کی گولیاں کھا رکھی ہیں جب کہ ان کی دو بیویاں بھی ہیں ڈاکٹری معائنہ کر لیں اور میں نے ان کی مدد کرنی ہے تم لوگ ویسے حسد کرتے ہو کئی جاہلوں نے ان پر بری طرح کے الزام بھی لگائے ہیں۔ اور یہودہ بچہ اس بھی کرتے ہیں کہ سنی نہیں جاتی کیا بچہ کا لڑکی کے پاس تنہائی میں بیٹھنا درست ہے یا کہ نہیں؟ اور اس کا یہ جواب دینا کہ میں نامرد ہو چکا ہوں اس کا جواب درست ہے یا نہیں؟ کیا ایسا آدمی کسی جماعت کا امام یا امیر بن سکتا ہے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مرد کے لیے عورت کے ساتھ تنہائی میں بیٹھنا ناجائز ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے۔

«لا یخلون رجل بامرأة الا مع زی محرم» (بخاری باب: لا یخلون رجل بامرأة الا مع محرم)

یعنی "کوئی آدمی محرم کے سوا کسی عورت کے ساتھ علیحدگی اختیار نہ کرے اس حدیث میں مرد نامرد کی کوئی تفریق نہیں ہر دو صورت میں منع ہے بلکہ احادیث میں بیچڑوں کو عورتوں کے پاس جانے سے روکا ہے (صحیح البخاری کتاب اللباس باب اخراج المتشبهین بالنساء من البیوت - 0887-0886) اس سے معلوم ہوا نامرد بھی غیر عورت کے ساتھ علیحدگی اختیار نہیں کر سکتا جب کہ واقعاتی طور پر مذکور موصوف بظاہر اپنے دعویٰ نامردی میں غیر صادق معلوم ہوتا ہے اس شخص کے لیے نصیحت اگر فائدہ مند نہ ہو تو اسے فوراً اس منصب سے فارغ کر دیا جانا چاہیے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج 1 ص 836

محدث فتویٰ